ٹیچرز گائیڈ

تحریر : شمیم اختر
جماعت 5 کے لیے

اختو بختو
اور دوسری کہاوت کہانیاں

تحریر : عامرہ عالم
تصویریں : عدیل الظفر

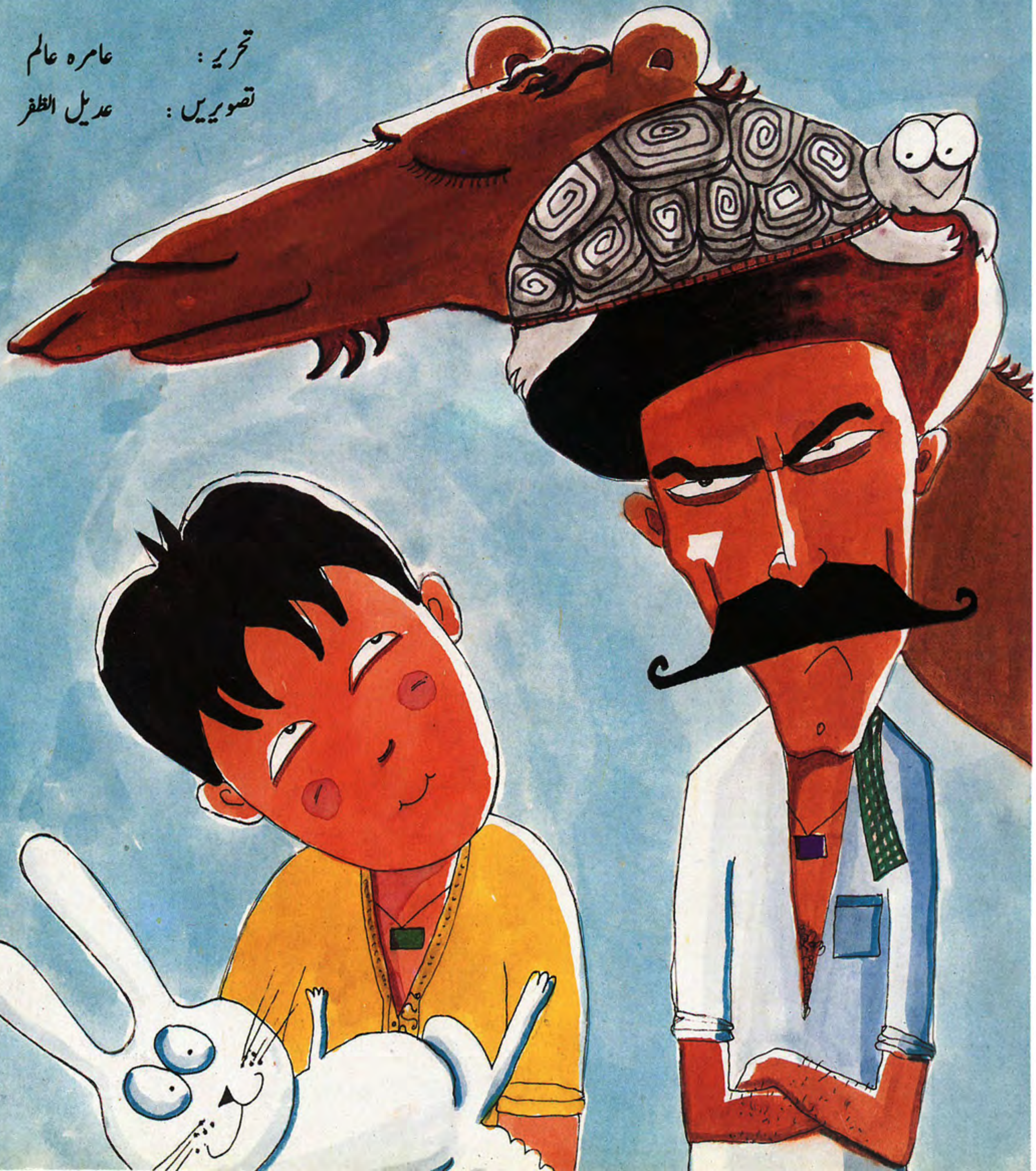

نوٹ :

مختلف جانوروں کی تصاویر۔ اگر یہ چارٹ کی شکل میں ہوں تو ویسے ہی دیوار پر لگالیں مگر الگ الگ ہوں تو جانوروں کے خاندانوں کے لحاظ سے لگائیں۔
اس کتاب کی پڑھائی سے پہلے اگر ممکن ہو تو طلبا کو کہیں جانور دکھانے کے لئے لے جانے کا انتظام کیا جائے۔

پہلا سیشن :

ٹیچر طلبا کا کتاب سے صرف مختصر تعارف کرائیں۔ طلبا کتابیں نکالیں۔ نام پڑھیں اور تصاویر کا جائزہ لیں۔ اس کے بعد کتابیں بند کردیں اور ٹیچر ان سے مختلف سوالات کریں۔ جن کی مدد سے یہ اندازہ ہو کہ طلبا کی ذہنی سطح اور معلومات کی حد کیا ہے اور آئندہ جو کچھ کام کروایا جائے گا وہ طلبا کے لئے کتنا مناسب رہے گا۔ سوالات کی نوعیت اس طرح کی ہوسکتی ہے۔

سوال : دنیا میں کون کون سی قسم کے جاندار ہیں؟
(انسان اور حیوان۔ ان کے علاوہ پودے بھی جاندار ہیں۔)

سوال : انسان اور حیوان میں کیا فرق ہے؟
(بناوٹ کا۔ عقل اور ذہانت کا۔)

سوال : انسان اور حیوان کا کیا تعلق ہے؟
کئی طرح کا ہے۔ (جواب گائیڈ میں آخری صفحے پر موجود ہے۔) طلبا جو کچھ بتائیں اس میں وقتی تصحیح کردی جائے اور ان پر یہ واضح کردیا جائے کہ کسی آئندہ پیریڈ میں ہم یہ سوال تفصیل سے چارٹ کی مدد سے کاپیوں پر لکھیں گے۔

دوسرا سیشن :

باقاعدہ تدریس سے پہلے اگر ممکن ہو تو ٹیچر طلبا کو کسی ایسی جگہ لے جائیں۔ جہاں جانور دیکھے جاسکتے ہوں تو یہ بہت مفید ہوگا۔ کیمرہ اور کاغذ قلم ساتھ لے جائیں تو بہتر ہے۔ جہاں جہاں اجازت ہو وہاں' اور جو

جانور جس بچے ر بچی کو اچھا لگے اس کی اس جانور کے ساتھ تصویر کھینچی جائے۔

ٹیچر طلبا سے کہیں کہ وہ جانوروں کے نام ترتیب سے لکھیں۔جیسے ہم نے سب سے پہلے بندر دیکھا۔ پھر مور پھر۔ ۔ ۔

اگر کہیں باہر لے جانا ممکن نہ ہو تو طلبا اپنے پسندیدہ جانوروں کی ایک فہرست بنائیں۔

گھر کا کام :

۱ جانور کے ساتھ کھینچی ہوئی اپنی تصویر کاپی میں لگا کر اس کے بارے میں چند جملے لکھئے۔ مثلاً :
یہ بنگال کا شیر ہے۔ شیر بہادر ہوتا ہے۔
اس کی کھال پر دھاریاں ہیں۔
اس کو انگریزی میں ٹائیگر کہتے ہیں۔
اس کو چڑیا گھر میں دیکھ کر بہت ترس آیا۔ میرا دل چاہا میں اس کے ساتھ تصویر کھنچواؤں۔

۲ کس کس جانور کی شکل کس کس دوسرے جانور سے ملتی ہے؟ اور کیسے؟
کم از کم تین تین نکات بتائیں۔ یہ مماثلت رنگ کی ہے۔ ناک نقشے کی۔ کھال کی بناوٹ کی یا قد اور جسم کی بناوٹ کی۔ وغیرہ وغیرہ۔

۳ لمبی گردن والے جانوروں کی تصویریں اور نام۔
(زرافہ، شترمرغ اور اونٹ۔)

نوٹ : اگر چڑیا گھر وغیرہ نہ گئے ہوں تب بھی بچے جانوروں کی تصاویر خود بنا کر یا پرانے میگزین ر اخبار وغیرہ سے کاٹ کر کاپی میں چپکا سکتے ہیں اور اوپر دیا گیا گھر کا کام اسی طریقے سے کرسکتے ہیں۔

اونٹ، گھوڑے اور گدھے کی تصویریں سڑک پر کھینچی جاسکتی ہیں۔

یہاں تک یہ کام مجموعی طور پر تینوں کہانیوں کے لئے تھا۔ آپ اپنی جماعت کے معیار کو دیکھتے ہوئے اپنے لحاظ سے گائیڈ میں دیئے ہوئے ضروری اور دلچسپ کام کروائیے۔

تیسرا سیشن : سبق "اختو بختو"

ٹیچر تدریس کی ابتداء کریں اور بچوں کو پڑھنے سے پہلے ہدایت دیں۔ ہر نئے لفظ کو اپنی کاپی میں لکھ لیں۔ پھر ان الفاظ کے معنی بتا کر اور لکھوا کر کہانی پڑھیں۔

کہانی مکمل پڑھ لینے کے بعد نئے یا مشکل الفاظ اور ان کے معنی بورڈ پر لکھیں۔ طلبا معنی کاپی میں اتاریں۔ چند الفاظ اور ان کے معنی یہاں لکھے جا رہے ہیں۔

الفاظ	معنی
کن انکھیوں سے دیکھنا	آنکھوں کے کناروں کی طرف سے دیکھنا
حجام	نائی۔ حجامت کرنے والا
مست	مگن۔ خوشی میں سب کو بھولا ہوا
برس پڑنا	غصہ کا اظہار اک دم کردینا
بتنگڑ	غیر اہم بات کو سب لوگ اہمیت دیں تو وہ بتنگڑ کہلاتی ہے۔
آؤ دیکھا نہ تاؤ	نہ موقع کی نزاکت دیکھی نہ اپنی کمزوری۔ بغیر سوچ سمجھے۔
کمہار	مٹی کے برتن بنانے والا
کوڑی کوڑی جمع کرنا	غریب آدمی اپنی کم آمدنی میں سے بھی تھوڑے پیسے بچاکر کچھ جمع کرلے۔

پیشوں کے نام :

تیلی   درزی   حجام   کمہار   موچی   مولوی صاحب   پہلوان

یہ سب لکھوا کر ٹیچر ایک مرتبہ اور کہانی پڑھیں اور وقت ہو تو کسی طالب علم سے بھی پڑھوائیں۔

چوتھا سیشن :

ٹیچر چند طلبا سے کہانی ایک مرتبہ پڑھوالیں۔ پھر کاپیاں نکلوائیں اور مندرجہ ذیل سوالات لکھوائیں۔ ان کے جوابات طلبا کو پورے پورے نہ نقل کروائیں بلکہ سمجھا کر یا چند اشاروں کی مدد سے مکمل کروائیں۔

سوال : کہانی میں وہ کون سے الفاظ ہیں جو انسان کی جذباتی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔ چن کر لکھئے اور اپنے بارے میں ان الفاظ کی مدد سے ایک ایک جملہ بنائیں۔

الفاظ	مثالیہ جملے
غصے	میں نے اس کی پنسل لے لی تو اس نے غصے سے دیکھا۔
ہنسی	کارٹون دیکھ کر مجھے ہنسی آئی۔
رحم	کتے نے بلی کو مارا تو مجھے بلی پر رحم آیا۔
شرمندہ	ہوم ورک نہ کرنے پر مس نے ڈانٹا تو میں بہت شرمندہ ہوا۔
مست ر مگن	میں کھیل میں مگن رہتا ہوں۔

سوال : کہانی میں ایک جملہ ہے ... "گدھا خریدا تو کیا عقل بیچ آئے؟"
اس میں خریدنا اور بیچنا دو الٹ کام ایک ساتھ آئے ہیں۔ طلبا اس طرح کے افعال کے دس جوڑے لکھیں۔ ٹیچر ان کی مدد یوں کریں کہ پہلا فعل خود بتائیں دوسرا ان سے پوچھیں اور کاپیوں میں لکھوا دیں۔

الٹ افعال کے جوڑے :

آنا ۔ جانا	توڑنا ۔ جوڑنا	دیکھنا ۔ سننا	پڑھنا ۔ لکھنا	لینا ۔ دینا
اٹھنا ۔ بیٹھنا	جینا ۔ مرنا	رونا ۔ ہنسنا	خریدنا ۔ بیچنا	جیتنا ۔ ہارنا
اترنا ۔ چڑھنا	چلنا ۔ رکنا	سونا ۔ جاگنا	کھانا ۔ پینا	

یہ جوڑے طلبا کو زبانی یاد کروائیں۔ سنیں اور نمبر دیں۔ چھوٹے چھوٹے جملے زبانی بنوائیں اور کچھ کاپیوں میں بھی لکھوائے جائیں۔ نیچے دیئے گئے جملوں میں خالی جگہ طلبا سے پر کروایئے۔

۱ ---------- سے پھیپھڑے مضبوط ہوتے ہیں۔
۲ رونے سے آنکھیں ---------- ہوتی ہیں۔
۳ ---------- سے حلق خراب ہوتا ہے۔
۴ ---------- سے کمر دہری ہوتی ہے۔
۵ ---------- بولنے سے زبان رواں ہوتی ہے۔
۶ کھانے سے ---------- اچھی ہوتی ہے۔

سوال : اس کہانی سے کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

(ہر کام صرف دوسروں کی مرضی اور خوشی کے لئے کرنے کے بجائے سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے۔کیونکہ انسان ایک وقت میں سب کو خوش نہیں کرسکتا۔)

گھر کا کام :

طلبا ایک کاغذ پر ایک کارٹون بنائیں جس میں دو آدمی گدھے کو اوپر اٹھائے ہوئے ہوں۔
پھر "گدھے" سے متعلق کوئی چھوٹا سا مزیدار قصہ، کہانی یا لطیفہ اسی کاغذ پر لکھ کر لائیں۔

پانچواں سیشن : سبق "کچھوا اور خرگوش"

سب سے پہلے طلبا کی لائی ہوئی تصویریں اور چند دلچسپ قصے ر لطیفے کلاس میں پڑھ کر سنائیں اور پھر ان سے کہئے کہ وہ انہیں فارغ وقت میں کلاس کی آرائش کے لئے بورڈ پر لگالیں۔

کہانی "کچھوا اور خرگوش" صدیوں سے سنی اور کہی جانے والی اور بے انتہا چھپنے والی حکایت پر مبنی ہے۔ صرف عنوان پڑھ کر طلبا سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں کہانی میں کیا کہا گیا ہے۔ جو طلبا ہاتھ اٹھائیں باری باری مختصراً ان سے پوچھ لیں۔
پھر حسب دستور بلند آواز سے پڑھیں اور نئے الفاظ کو طلبا اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

الفاظ	معنی
چابکدست	تیز اور اچھا کام کرنے والا
پھرتیلے	جلدی اور خوشی سے کام کرنے والے
اچٹتی	ہلکی، نظر کو جما کر نہ دیکھنا
منہ اندھیرے	سورج نکلنے سے پہلے
کسرت	ورزش۔ جسمانی کام
خراماں خراماں	آہستہ آہستہ چلنا۔ مزے لیتے ہوئے ٹہلنا۔
جست	چھلانگ

افعال رمحاورات	مطلب
سورج چڑھنا	دن نکل آنا۔ اجالا پھیل جانا
سورج ڈھلنا	شام ہوجانا۔ اندھیرا چھانا
ہوا سے باتیں کرنا	تیز چلنا۔ دوڑنا
ٹس سے مس نہ ہونا	اپنی جگہ سے بالکل نہ ہلنا
تازہ ہوا کھانا	کھلی فضا میں گھومنا پھرنا
جان بنانا	صحت اچھی بنانا
کام بننا	کام اچھی طرح پورا ہوجانا ر مطلب پورا ہونا۔
دل رکھنا	دل نہ چاہتے ہوئے بھی کسی کی بات مان لینا چاہے۔
اپنے ہی جال میں پھنسنا	دوسرے کو بے وقوف بنانے میں خود نقصان اٹھانا
ٹکر کا مقابلہ ہونا	کسی مقابلے میں تمام ردونوں حصہ لینے والے ایک جیسی صلاحیتوں کے مالک ہوں۔
نام ونشان نہ ہونا	پتہ نہ ہونا۔ نظر نہ آنا۔
محنت رنگ لانا	محنت کا اچھا انعام ملنا۔
دعوت اڑانا	مفت میں مزے مزے کی چیزیں کھانا۔

اس کے بعد اگر وقت ہو تو ٹیچر کہانی کا ایک ایک جملہ پڑھوائیں یا نئے الفاظ کے معنی یاد کروانے کی خاطر ان کا زبانی اعادہ کروائیں۔

چھٹا سیشن :

سوالات اور قواعد

سوال : کہانی کیسی لگی؟ اگر یہی قصہ بالکل سیدھے سادے الفاظ میں سنایا جاتا تو اتنا اچھا کیوں نہیں لگتا؟

سوال : منظر کشی (یعنی ماحول کو تفصیل سے بیان کرنا) کہانی کے کس حصے میں پائی جاتی ہے؟

سوال : کہانی میں کئی جگہ ایک لفظ ایک ساتھ دو بار آیا ہے۔ جیسے۔
ہولے ہولے پہاڑی کی طرف بڑھنے لگے۔ یا
ساتھ ساتھ نہر بہہ رہی تھی۔ یا
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا۔
اگر اس طرح کہنے کے بجائے یوں کہیں کہ ہولے بڑھنے لگے۔ ساتھ نہر بہہ رہی تھی۔ ٹھنڈی ہوا . . . تو کیسا لگتا ہے؟

سوال : طلبا اپنی کاپیوں میں کہانی کے صفحہ نمبر ا سے آخری صفحہ تک ایسے الفاظ ترتیب سے چن کر لکھیں۔ (الفاظ ٹیچر کی سہولت کے لئے یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔)

گھری گھری	اترا اترا	ہولے ہولے	ساتھ ساتھ
پڑے پڑے	کھانس کھانس	خراماں خراماں	ہری ہری
چلتے چلتے	ٹھنڈی ٹھنڈی	دور دور	آہستہ آہستہ

سوال : ”اختو بختو“ میں ہم نے الٹ معنی والے افعال کے جوڑے لکھے تھے لیکن اس کہانی میں ایسے افعال کے جوڑے ملتے ہیں جو تقریباً ہم معنی ہیں یا ایک شدید اور ایک ہلکی حالت (کسی کام یا جذبے کی) کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ”چلنا پھرنا“۔
ٹیچر بورڈ پر یہ الفاظ لکھ کر اور سمجھا سمجھا کر مکمل طور پر لکھوائیں۔ جوڑے یہ ہیں۔

اچھلنا کودنا	ہنسنا مسکرانا
نہانا دھونا	بھاگنا دوڑنا
چیخنا چلانا	ہانپنا کانپنا
جلنا کڑھنا	مارنا پیٹنا
رونا بسورنا	گرنا پڑنا

ان افعال کی مدد سے طلبا چھوٹے چھوٹے جملے بنائیں۔ مثلاً۔ ” ہم باغ میں اچھلیں کودیں گے۔ کھیلنے کے بعد نہادھوکر صاف ہوں گے۔ موٹا آدمی تیز چلنے پر ہانپنے کانپنے لگا۔“ وغیرہ۔

سوال : کہانی کا نتیجہ کیا ہے؟

ساتواں سیشن : سبق "میری توبہ"

ٹیچر کہانی پڑھیں۔ ساتھ ساتھ نئے الفاظ و محاورات کے معنی بتانے اور طلبا سے درمیان میں کبھی کبھی کوئی لفظ یا جملہ دہروانے پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد ٹیچر پہلے چند زبانی سوالات کریں۔ جن کے جوابات بھی زبانی ہی ہوں۔

سوالات	جوابات
۱ جنگل کا بادشاہ کون ہوتا ہے؟	(شیر۔ اس میں ٹائیگر بھی شامل ہے۔)
۲ مختلف کہانیاں جو ہم پڑھتے رہتے ہیں اس کے لحاظ سے شیر کا وزیر کسے کہا جاسکتا ہے؟	(لومڑی کو)
۳ جنگل کا شریر بچہ کون ہوسکتا ہے؟	(بندر)
۴ جنگل کا خوبصورت جانور کون ہوسکتا ہے؟	(ہرن۔ مور۔ بارہ سنگھا۔ بگلا۔ زرافہ۔ زیبرا۔)
۵ طاقتور جانور کون ہوسکتا ہے؟	(ہاتھی۔ ریچھ۔ گینڈا۔ چیتا۔ شیر۔ بن مانس)
۶ نازک نازک معصوم جانور کون سے ہوتے ہیں؟	(ہرن۔ خرگوش۔ گلہری۔ مورنی۔ بٹیر۔ بگلے۔سارس وغیرہ۔)

اس کے علاوہ یہ سوالات پوچھے جاسکتے ہیں:
کہانی میں کس جانور کے ناچ کی تعریف ہے؟
کہانی میں کس جانور کے ناچ کا مذاق اڑایا گیا ہے؟
آپ کی سمجھ میں اس کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟
(بندر عموماً ہر طرح چل سکتا ہے۔ انسانوں کی طرح سیدھا بھی کھڑا ہوسکتا ہے۔ معصوم معصوم مزاحیہ شکلیں بنا سکتا ہے۔ جبکہ اونٹ ایک تو بہت اونچا' دوسرے بے ڈھبا' کوہان نکلا ہوا' اٹھنا بیٹھنا مشکل۔ اس لئے اس کے ناچ کا مذاق اڑایا گیا ہے۔)

نوٹ :

لیکن ہمارے ملک کے میلہ مویشیاں میں اونٹوں اور گھوڑوں کو بھی خوبصورتی سے ناچتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

آٹھواں سیشن :

سوال : کہانی میں خاص طور پر کس فعل (کام) کا ذکر ہے؟ اس کے متعلق جتنے افعال اور الفاظ ہیں۔ وہ بھی لکھئے۔
(ناچنے کا، مٹکنے کا، ٹھمکے کا، ٹھمکنے کا)۔

سوال : ناچ کی تعریف کے لئے جو الفاظ ہیں وہ لکھئے۔
(جو دیکھتا خوش ہوتا۔ بلائیں لیتا۔ واہ واہ کئے جارہا تھا۔ تالیاں بجارہی تھی۔)

سوال : طلبا خالی جگہیں پُر کریں اور یہ کہانی مکمل کریں۔
منی کی طبعیت خراب تھی۔ اس کا دل بہلانے کے لئے سب بہن بھائی اس کے کمرے میں جمع تھے۔
---------- نے کہا کیوں نہ ہم سب مل کر منی کا دل بہلائیں۔
صبا کیا تم ---------- گی؟ تمہاری آواز اچھی ہے۔
فرح کیا تم ---------- گی؟ تم ٹھمکا لگانے میں تو سب سے آگے ہوتی ہو۔
آفاق تم اپنی ---------- بجاؤ۔
خالد تم ---------- بجاؤ۔
سب نے مل کر خوب رونق مچائی۔
سب نے مٹکنا، گانا اور بجانا شروع کیا اور پھر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوگئے۔ منی کا دل بہل گیا۔

سوال : کہانی کا نتیجہ کیا ہے؟
ہر کام عمر اور اپنی صلاحیت کے مطابق اچھا لگتا ہے۔

سوال : کیا آپ کو جانور پالنے کا شوق ہے؟ ہاں تو کیوں؟ نہیں تو کیوں؟ اگر ہے تو آپ کے پاس کون سا جانور ہے؟ اس کے بارے میں چھوٹا سا پیراگراف لکھئے۔

گائیڈ میں چند تحریری مشقیں ہیں۔ بچوں سے صحیح اردو لکھوانے کے لئے ضروری ہے کہ ٹیچر ان سے ہر حکایت رکہانی کی تدریس مکمل ہونے پر چھوٹے سے پیراگراف اور مشکل الفاظ کا املا لکھوائیں اور اس پر نمبر دیں۔

ٹیچر کی سہولت کے لئے گائیڈ کے پہلے سیشن میں کئے گئے سوال "انسان اور حیوان کا تعلق کیا ہے" کا جواب لکھا جا رہا ہے۔

انسان اور حیوان کا تعلق بہت پرانا ہے۔ یہ محبت، نفرت اور انسانی فائدے کا تعلق ہے۔ اللہ نے ہمارے لئے طرح طرح کے جانور بنائے۔ انسان نے ان میں سے کئی کو سواری کے لئے استعمال کیا اور کئی جانوروں کا ہم دودھ پیتے اور گوشت کھاتے ہیں۔

گاڑیوں کی ایجاد سے پہلے ہمیشہ انسان نے سفر اور تجارت میں جانوروں کا جی بھر کے استعمال کیا ہے۔ انہیں جنگوں میں استعمال کیا، تفریح کے لئے، خوراک کے لئے، لباس کے لئے اور سجاوٹ کے لئے جانوروں کو ہی کام میں لایا گیا ہے۔

وہ جانور جو جنگ میں استعمال ہوتے تھے۔ (ہاتھی۔ اونٹ۔ گھوڑے)

وہ جانور جو تجارت میں استعمال ہوتے تھے۔ (اونٹ۔ گھوڑے۔ گدھے۔ بیل۔ خچر)

وہ جانور جو خوراک میں استعمال ہوتے ہیں۔ (بکرا۔ دنبہ۔ بھینس۔ گائے۔ مچھلی۔ مرغ۔ اونٹ۔ سور وغیرہ)

وہ جانور جو پیار اور محبت سے پالے جاتے ہیں۔ (کتے۔ بلی۔ پرندے۔)

اختو بختو
اور دوسری کہاوت کہانیاں

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بک گروپ' کراچی
مطبع ٹیچرز گائیڈ : فیروز سنز پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ
ناشر : بک گروپ' کراچی

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan.
uan: (9221) 111-825-336
phone: (9221) 3439-8186
email: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk
@bookgrouppk @urdubooksforchildren @bookgroupstories